

قرآن ورک بک: 18b - بنی اسرائیل! یاد کرو نعمتیں! (البقرہ: 122-123)

سوال-1: نیچے دی گئی قرآنی عبارت پر قلم یا پنسل کی مدد سے ہاتھ پھیریے اور پھر ترجمہ لکھیے:

يَبْنِي	اِسْرَائِيْلَ	اَذْكُرُوْا	نِعْمَتِي	الَّتِي	اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
وَاِنِّي	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	وَاتَّقُوا	يَوْمًا	لَّا تَجْزِي
نَفْسٌ	عَنْ نَفْسٍ	شَيْئًا	وَلَا يُقْبَلُ	مِنْهَا	عَدْلٌ
وَلَا تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ	وَلَا هُمْ	يُنصَرُونَ		

سوال-2: اوپر دی گئی قرآنی عبارت سے آپ کیا سمجھے ہیں لکھیے۔ اسی طرح اگر آپ کے ذہن میں کوئی سوال ہو تو وہ بھی لکھیے۔

جواب:

سوال-3: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے۔

کوڈ	مادہ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
		فَتَحَّ						نِعْمَةٌ
		هَدَى						عَالَمُونَ، عَالَمِينَ
		اَكْرَمَ						يَوْمٌ
		بَيَّنَّ						نَفْسٌ
		اِتَّقَى						

سوال-4: بعض مرتبہ ہم اپنی خوشی کے لیے جان بوجھ کر غلط کام کرتے ہیں، کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم دوسروں کو ہنسانے یا خوش کرنے کے لیے جھوٹ بولتے ہیں یا کسی کا مذاق اڑاتے ہیں۔ کیا قیامت کے دن ہم اپنے آپ کو یا کوئی اور ہم کو بچا سکتا ہے؟

جواب: